عرضِ اوّل

خط و کتابت کورس ـــ ایک جائزہ

الحمدللہ کہ مرکزی انجمن خدّام القرآن کے تحت تعلیم و تعلّمِ قرآن کے ضمن میں اِس وقت دو مختلف موضوعات پر خط و کتابت کورس جاری ہیں۔ پہلا کورس "قرآن حکیم کی فکری و عملی رہنمائی" کے عنوان کے تحت ہے جو 'الھدیٰ سیریز' کے چوالیس کیسٹس اور چند کتب پر مشتمل ہے۔ دوسرا کورس عربی گرامر کی تدریس سے متعلق ہے' جس میں "آسان عربی گرامر حصہ اول" بطور ٹیکسٹ بک کے پڑھائی جاتی ہے۔

"قرآن حکیم کی فکری و عملی رہنمائی" کے زیر عنوان مرتب کردہ کورس کا آغاز جنوری ۱۹۸۸ء میں ہوا تھا۔ اُس وقت سے ۱۴ر ستمبر ۱۹۹۱ء تک کل پانچ سو پینسٹھ (۵۶۵) طالبانِ قرآن نے اس میں داخلہ لیا جن میں سے ۳۵۴ طلبہ اس کورس کو پایۂ تکمیل تک پہنچائے بغیر مختلف مراحل میں کورس چھوڑ گئے۔ باقی ۲۱۱ میں سے ۷۰ نے کامیابی کے ساتھ کورس کی تکمیل کرلی ہے جبکہ ۱۴۱ طلبہ تکمیل کے مختلف مراحل میں ہیں۔

۵۶۵ میں سے چھوڑنے والے ۳۵۴ طلباء کا اوسط ۶۲.۶۵ بنتا ہے جو یقیناً بہت زیادہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ۱۹۸۸ء میں ہی ہم نے یاددہانی کا ایک نظام مرتّب کیا تھا جس کے کچھ مثبت نتائج وقت گزرنے کے ساتھ ظاہر ہوئے ہیں۔ وہ اس طرح کہ ۱۹۸۸ء میں جن طلباء نے داخلہ لیا تھا ان میں سے کورس چھوڑنے والوں کا اوسط ۷۷.۵۳ فیصد تھا' جبکہ ۸۹ء کے دوران داخلہ لینے والوں میں چھوڑنے والوں کا یہ اوسط ۵۸.۸۸ فیصد رہا۔ ۱۹۹۰ء کے دوران یہ اوسط ۴۶.۵۹ فیصد رہا اور تازہ اعداد و شمار کے مطابق جنوری ۱۹۹۱ء سے ۱۴ر ستمبر ۱۹۹۱ء کے دوران داخلہ لینے والوں میں یہ اوسط ۱۲.۹۰ تک گر گیا۔ گو اب یہ معاملہ بہت حد تک اطمینان بخش ہے لیکن اس کے باوجود ہم اس صورت حال سے پورے طور پر مطمئن

نہیں ہیں۔ اور اس کو مزید بہتر بنانے کے لئے کوشاں ہیں۔

یاددہانیوں کے باوجود جب کوئی طالب علم کورس چھوڑ دیتا ہے تو کچھ عرصہ کے بعد اسے دفتر کی جانب سے ایک سوالنامہ بھیجا جاتا ہے جس کے ذریعے اس سے استفسار کیا جاتا ہے کہ وہ کورس چھوڑنے کی وجہ سے ہمیں آگاہ کرے۔ سوالنامہ میں بالعموم تین وجوہات درج ہوتی ہیں: (i) سبق مشکل ہے (ii) وقت نہیں ہے (iii) کورس سے اتفاق نہیں ہے؟ اب تک موصول ہونے والے جوابات سے یہ بات سامنے آئی کہ تقریباً ۹۹ فیصد شرکاء نے وقت کی کمی کے باعث کورس چھوڑا ہے۔ گنتی کے چند طلبہ نے اس کے مشکل ہونے کی شکایت کی ہے اور صرف ایک طالب علم نے کورس سے متفق نہ ہونے کی وجہ سے اسے چھوڑا ہے۔

وقت کی کمی کے مسئلہ کو حل کرنے کی غرض سے حال ہی میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ کورس کے جو شرکاء وقت کی عدم دستیابی کے باعث کورس چھوڑ گئے ہیں، انہیں تفصیلی سوالات (Descriptive Questions) کے جوابات لکھنے سے مستثنیٰ کر دیا جائے اور وہ صرف معروضی سوالات (Objective Questions) کے جوابات پر نشان لگا کر سوالنامے ہمیں واپس بھیجا کریں۔ البتہ ایسی صورت میں کامیابی کے لئے انہیں ۴۰ فیصد کے بجائے ٦٦ فیصد نمبر حاصل کرنے ہوں گے۔ اس مضمون کے خطوط تمام متعلقہ طلبہ کو روانہ کئے جا رہے ہیں اور ہمیں امید ہے کہ ان شاء اللہ ان کی ایک معقول تعداد کورس دوبارہ شروع کرے گی۔

پاکستان کے کس خطہ کے لوگوں نے اس کورس میں کتنی دلچسپی لی، اس کا اندازہ مندرجہ ذیل تجزیہ سے کیا جا سکتا ہے۔ اس سے یہ بھی اندازہ ہو سکتا ہے کہ مرکزی انجمن خدام القرآن اور تنظیم اسلامی کے ارکان و رفقاء کہاں کتنے فعال ہیں!

لاہور و گردونواح	راولپنڈی	کراچی	فیصل آباد و سرگودھا	صوبہ سرحد	ملتان و بہاولپور	بلوچستان	سندھ	بیرون ملک	آزاد کشمیر
۱۹۸	۹۳	٦۹	۵۹	۵۵	۳۳	۲۰	۱۵	۱۳	۱۰

ابو ظبی اور ہندوستان کی مقامی انجمنوں نے اپنے طور پر اس کورس کا اجراء

کر لیا ہے، اس لئے بعد میں بیرون ملک سے داخلوں کی تعداد کم ہو گئی۔ اس وقت ان دونوں مقامات پر قریباً ۵۰ افراد یہ کورس کر رہے ہیں۔

تعلیمی استعداد کے لحاظ سے داخلہ لینے والوں کا تجزیہ حسب ذیل ہے:

میٹرک سے کم	میٹرک پاس	ایف اے یا مساوی	بی اے یا مساوی	ایم اے یا مساوی	پی ایچ ڈی	تعلیم نہیں لکھی
۴	۵۸	۱۴۹	۱۹۲	۹۷	۵	۵۶

۱۴۱ طلبہ جو کورس کی تکمیل کر رہے ہیں، ان کی تعلیمی استعداد کا تجزیہ مندرجہ ذیل ہے:

میٹرک سے کم	میٹرک پاس	ایف اے یا مساوی	بی اے یا مساوی	ایم اے یا مساوی	پی ایچ ڈی	تعلیم نہیں لکھی
۲	۱۶	۳۸	۴۴	۲۶	–	۱۵

جن ۷۰ طلبا نے کورس مکمل کر لیا ہے ان میں انڈر میٹرک ۲، میٹرک پاس ۲۰، ایف اے یا اس کے مساوی ۲۹، بی اے ۴۴، ایم اے ۲۶، اور پی ایچ ڈی کئے ہوئے ۲ افراد شامل ہیں۔ ۱۵ شرکاء وہ ہیں جنہوں نے داخلہ فارم میں تعلیمی استعداد کا ذکر نہیں کیا۔

عربی گرامر کورس کا آغاز نومبر ۱۹۹۰ء میں ہوا۔ اس وقت سے ۱۴ر ستمبر ۱۹۹۱ء تک اس کورس میں کل ۱۷۳ طلباء نے داخلہ لیا ہے۔ اس کورس کے اجراء کو چونکہ ابھی ایک سال مکمل نہیں ہوا لہٰذا اس کے شرکاء اور ان کی تعلیمی استعداد کی تفصیل سردست شائع نہیں کی جا رہی۔

آخر میں تمام احباب سے اور خصوصاً اراکین انجمن خدّام القرآن اور رفقاء تنظیم اسلامی سے گزارش ہے کہ وہ اس تعلیمی کام میں دلچسپی لیں۔ خود بھی ان کورسز میں شرکت کریں اور اپنے حلقہ احباب میں لوگوں کو اس کورس سے نہ صرف متعارف کروائیں بلکہ اس میں شمولیت پر آمادہ بھی کریں۔ کیا عجب کہ آپ کے ذریعہ سے کورس میں شمولیت اختیار کرنے والا اللہ کا کوئی بندہ خادم قرآن اور داعی الی اللہ بن جائے اور یہ چیز آپ کے لئے توشۂ آخرت بن جائے!۔ ○○